درس ۱۷

حجاب کے احکام

انسان تین طریقوں سے محرم بن جاتا ہے:

۱۔ نسب: ماں باپ کی وجہ سے

۲۔ سبب: نکاح کی وجہ سے

۳۔ رضاع: دودھ پلانے کی وجہ سے

نسب کی وجہ سے محرم ہونے والے افراد:

مردوں کے لئے محارم: ماں، دادی اور اس سے اوپر چلے جائیں، بیٹی بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی

عورتوں کے لئے محارم: باپ، دادا، پردادا، بیٹا، پوتا، بھائی، بھانجا، بھتیجا، چچا، ماموں

سبب کی وجہ سے محرم ہونے والے افراد:

مردوں کے لئے محارم: بیوی، ساس، بیوی کی بیٹی جو کسی اور شوہر سے ہو، بہو، باپ کی دوسری بیوی۔

عورتوں کے لئے محارم: شوہر، سُسَر، شوہر کا بیٹا جو دوسری بیوی سے ہو، داماد، ماں کا دوسرا شوہر۔

خاص شرائط کے تحت اگر دودھ پلایا جائے تو محرمیت ایجاد ہو جاتی ہے۔

۱۔ وہ عورت زندہ ہو۔

۲۔ دودھ حرام نہ ہو۔

۳۔ براہ راست دودھ پیئے۔

۴۔ خالص دودھ پیا جائے۔

۵۔ بچہ دو سال سے کم ہو۔

۶۔ ایک ہی شوہر سے دودھ ہو۔

۷۔ دودھ پینے کے بعد قے نہ کردے۔

۸۔ ایک دن اور ایک رات دودھ پیئے۔

۹۔ مسلسل پندرہ مرتبہ دودھ پیا ہو۔

۱۰۔ اسی دودھ پینے سے گوشت اور ہڈیاں بنیں۔

رضاع کی وجہ سے محرم ہونے والے افراد:

دودھ پینے والے بچے کے لئے محرم ہونے والے افراد: وہ عورت جس نے دودھ پلایا ہے، اس عورت کی ماں یا دادی، اسکی بہنیں، بیٹیاں، پوتیاں، نواسیاں، اس عورت کی پھوپھی اور خالہ۔

دودھ پینے والے بچی کے لئے محرم ہونے والے افراد: وہ عورت جس نے دودھ پلایا ہے اسکا شوہر، اس شوہر کا باپ، اس شوہر کے بیٹے اور پوتے، اس شوہر کے بھائی، چچا اور ماموں، اس دودھ پلانے والی عورت کے بھائی، بیٹے، دادا، چچا، ماموں۔

نگاہ ڈالنے کے احکام

مسئلہ: میاں اور بیوی کے علاوہ عورت مرد کا ایک دوسرے کو لذت کی نگاہ سے دیکھنا حرام ہے۔

مسئلہ: مرد کے لئے نامحرم کا جسم دیکھنااوراسی طرح اس کے بالوں کو دیکھنا خواہ لذت کے ارادے سے ہو یا اس کے بغیر، حرام میں مبتلا ہونے کا خوف ہو یا نہ ہو، حرام ہے اوراس کے چہرے پر نظر ڈالنااور ہاتھوں کو کہنیوں تک دیکھنا اگر لذت کے ارادے سے ہو یا حرام میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو حرام ہے۔ بلکہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ لذت کے ارادے کے بغیراور حرام میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو تب بھی نہ دیکھے۔ اسی طرح عورت کے لئے نامحرم مرد کے جسم پر نظر ڈالنا حرام ہے۔ لیکن (احتیاط واجب کی بناء پر) لذت کے بغیر اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر مرد کے جسم کے ان حصوں مثلاً: سر، دونوں ہاتھوں اور دونوں پنڈلیوں پر جنہیں عرفاً چھپانا ضروری نہیں ہے، لذت کے ارادے کے بغیر نظر ڈالے اور حرام میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ: وہ بے پردہ عورتیں جنہیں اگر کوئی پردہ کرنے کے لئے کہے تو اس کو اہمیت نہ دیتی ہوں، ان کے بدن کی طرف دیکھنے میں اگر لذت کا قصد اور حرام میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو تو کوئی اشکال نہیں اوراس حکم میں کافراور غیر کافر عورتوں میں کوئی فرق نہیں ہے اوراسی طرح ان کے ہاتھ، چہرے اور جسم کے دیگر حصے جنہیں چھپانے کی وہ عادی نہیں کوئی فرق نہیں ہے۔